

کھوڑی سی تفصیل کا محتاج

ہے۔ عام طریقہ یہ ہے کہ

شکار کے لیے جاتے وقت

جس جانور کا شکار منظور ہو،

اس کے ایک یا ایک سے

زیادہ ہمجنسوں کو پخروں میں

ڈال کر ساتھ لے جاتے ہیں

جال بچھا کر قریب ہی جانوروں

کے پخروں رکھ دیتے ہیں۔

وہ بولنا شروع کرتے ہیں تو

فصل یا جنگل سے دوسرے

پرندے آواز سن کر آجاتے

ہیں اور اس طرح جال میں

پھنس جاتے ہیں۔ دوسرے

جانوروں کے شکار کے علاوہ

بٹیروں کے شکار کے لیے

اب تک یہی طریقہ رائج ہے

پالتو بٹیروں کو سدھالیا جاتا

ہے۔ جب ان کے پخروں کے ایک نصب کردہ بانس میں لٹکا دیے جاتے ہیں تو وہ بولنا

شروع کر دیتے ہیں۔ جہاں جہاں تک ان کی آواز جاتی ہے، بٹیریں اڑ اڑ کر آتی ہیں

اور جال میں پھنسی جاتی ہیں۔

شرح :

اے اسیری کے ذوق! تجھے خوشخبری ہو، کیونکہ تیرے سامنے

یہ منظر رونما ہے۔ جال بچھا ہوا ہے، مگر خالی ہے، اس میں کوئی پرندہ ابھی تک نہیں

جگر تشنہ آزار، تسلی نہ ہوا

جوئے خوں ہم نے بہائی بن ہر خار کے پاس

مند گئیں کھولتے ہی کھولتے آنکھیں، ہے ہے

خوب وقت آئے تم اس عاشق بیمار کے پاس

میں بھی رک رک کے نہ مرتا، جو زباں کے بلے

دشنہ اک تیر سا ہوتا، مرے غمخوار کے پاس

دہن شیر میں جا بیٹھے، لیکن اے دل!

نہ کھڑے ہو جیے خوبانِ دل آزار کے پاس

دیکھ کر تجھ کو، چمن بسکہ منو کرتا ہے

خود بخود پہنچے ہے گل، گوشہ دستار کے پاس

مر گیا پھوڑ کے سر غالب وحشی، ہے ہے!

بیٹھنا اس کا وہ آکر تری دیوار کے پاس